بسم اللہ الرحمن الرحیم

حریر نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا لڑکے کا نام "حریر" رکھنا جائز ہے؟ نیز اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب

"حریر" کا معنی ہے : "ریشم، سِلک، ریشمی کپڑا"، لہذا یہ نام رکھنا جائز ہے۔ البتہ! بیٹے کا نام اولاً صرف "محمد" یا صرف "احمد" رکھنا بہتر ہے، کیونکہ حدیث پاک میں محمد اور احمد نام رکھنے کی فضیلت ارشاد فرمائی گئی ہے اور بظاہر یہ فضیلت تنہا نام محمد یا احمد رکھنے کی ہے۔ پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین (نیک لوگوں) رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے ناموں پر کوئی نام رکھ لیجیے؛ کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے نیک لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔

القاموس الوحید میں ہے "الحریر : ریشم، سِلک، ریشمی کپڑا۔" (القاموس الوحید، صفحہ 326، مطبوعہ: لاہور)

المنجد میں ہے "الحریر: ریشم، ریشم کا بُنا ہوا، ریشم کا کپڑا۔" (المنجد، صفحہ 145، مطبوعہ: لاہور)

محمد اور احمد نام رکھنے کی فضیلت :

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد لہ مولود ذکر فسماہ محمدا حبالی وتبرکا باسمی کان ہو ومولودہ فی الجنۃ" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو پھر وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنزالعمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

حضرت انس بن مالک سے مروی حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: "إني اليت على نفسي أن لا يدخل النار من اسمه أحمد و محمد" ترجمہ: میں نے حلف کیا ہے کہ جس کا نام احمد یا محمد ہو، دوزخ میں نہ جائے گا۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 5، صفحہ 535، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے، اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا اِنہیں اَسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب :

الفردوس بماثورالخطاب میں ہے "تسموابخیارکم "ترجمہ : اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثورالخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں : "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ و الثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے، جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔"(فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ وتابعین وبزرگان دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔"(بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ : ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5515

تاریخ اجراء : 03جمادی الاولی1448ھ/15اکتوبر2026ء